السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص آمین جہر سے کہتا ہے اورامام نماز مغرب میں سورہ فاتحہ غیر المغضوب تک جہر سے کہہ کر قرآۃ کواخفا کر کے دوسری سورۃ شروع کر دے اس غرض سے کہ مقتدی آمین جہر سے نہ کہنے پاوے اس امام کو کیا کہنا چاہیے اور نمازاس کے پیچھے پڑھنا درست ہے یا نہیں کیوں کہ سنت کو حقیر سمجھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آمین بالجہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت ہے پس اس سنت کو حقیر اور برا سمجھنا اوراس سے چڑھنا اور ضد رکھنا مسلمان کا کام نہیں ہے ۔ بلکہ یہود کا کام ہے ۔ اور پھر اس چڑھ اور ضد کی بنا پر اس غرض سے کہ مقتدی جہر آمین نہ کہنے پاوے ، نماز مغرب میں سورہ فاتحہ کو غیر المغضوب علیھم تک توجہر سے پڑھنا ۔ اور والضالین کواخفا کر کے دوسری سورۃ شروع کر دینا بڑا گناہ ہے ، ایسے امام کو نماز کے اندر اس نیت سے ایسی حرکت کرنے سے توبہ کرنا لازم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو حقیر سمجھنے اوراس سے چڑھ رکھنے میں ایمان کی خیر نہیں ہے ۔ فرمایا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے من رغب عن سنتي فليس مني یعنی جو شخص میری سنت سے روگردانی کرے اور نفرت رکھے وہ مجھ سے نہیں ، ایسے امام کے پیچھے نماز درست ہوجاوے گی ، مگر ایسے امام کو قصداً امام نہیں بنانا چاہیے ۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3 ص 140-141

محدث فتویٰ